الٰہی کو متعین کر دیا ہے اور اب حلف کی نوعیت میں مزید تبدیلی دستور کے دوران میں لازماً ہوگی۔ اس وقت بھی حلف کا محور پاکستان کی خیر خواہی ہے اور کون مسلمان اس کا خیر خواہ نہ ہوگا۔

(ص) گھٹنے ٹیک دینے والے جس فقرے کا حوالہ آپ نے دیا ہے، اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ ارکانِ دستوریہ کی نیتوں کے متعلق کوئی شرط عاید کی جائے، بلکہ وہ تو صرف ایک زوردار اسلوبِ بیان ہے اور اس "مجبوری" کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت ہمارے نمائندوں کو ملّت کا مطالبہ ماننا پڑا۔

سول لبرٹیز یونین میں شرکت کی نوعیت

سوال (۳) آپ نے سول لبرٹیز کے قیام پر زور دیا ہے۔ کیا یہ تصور اسلامی ہے؟ کیا ہم ارتداد کو بھی گوارا کریں گے؟ اس تحریک کے چلانے والے کمیونسٹ لوگ ہیں۔ کیا مصلحت کی خاطر ان لوگوں سے شرکتِ عمل اور یک محاذی جائز ہے؟

(۳) اس سوال کے جواب میں پہلے تو آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ لاہور کی مرکزی سول لبرٹیز یونین سے جماعت اسلامی کے ارکان الگ ہو چکے ہیں۔

ویسے سول لبرٹیز یونین کی حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک غیر سیاسی جماعت ہے اور اس کی ترکیب ہر جگہ مختلف خیالات کے شہریوں سے کی گئی ہے۔ اس کے اندر کمیونسٹ خیالات کے لوگ بھی شامل ہیں، لیکن یونین اُن کی نہیں ہے۔ نہ اس کی تعمیر کمیونزم کے اصول و مقاصد پر کی گئی ہے۔ یہ شہری آزادی اور شہریت کے حقوق کے مطالبے کا ایک غیر سیاسی ادارہ ہے، جیسے تاجروں، مزدوروں اور مدرسین کی انجمنیں ان کے مختلف حقوق کی حفاظت کے لئے قائم ہوتی ہیں اور جن میں اس کا لحاظ نہیں ہوتا کہ اس کے جملہ شرکا بہر حال مسلم ہوں اور صالحین ہوں

ہم نے اس مشترک مقصد کی غیر سیاسی انجمن میں خدا اور رسولؐ ہی کے دیئے ہوئے ایک حق کی حفاظت کے لئے شرکت کی تھی، نہ کہ ایسے امور کے لئے جو شریعت کی حدود سے آزاد ہوں، نیز شرکت کرتے ہوئے یہ بات طے کر لی تھی اور جماعت نے بھی اس کے لئے سرکلر جاری کر دیا تھا کہ ان انجمنوں میں شرکت اسی وقت تک رہے گی جب تک کہ یہ عوام کی صحیح نمائندہ ہوں اور کسی ایک خاص عنصر کی اجارہ داری ان پر نہ ہو اور ان کو کوئی خاص جماعت